© rasailojaraid.com

جناب شفیق الدین فاروقی

دار العلوم کے شب و روز

غیر ملکی تبلیغی جماعتوں کی دار العلوم آمد:

سمبر ۲۰۱۱ اور بعد میں غیر ملکی تبلیغی جماعتیں مثلاً سوڈان' ایتھوپیا اور الجزائر سے مختلف وفود نے دار العلوم میں آ کر مختصر قیام کیا اور طلباء اور اساتذہ کرام سے مل کر ملاقاتیں کیں اور دار العلوم کے شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ ان میں الجزائر کے علماء نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے حدیث کی اجازت بھی حاصل کی۔ مہمانوں کی ضیافت تبلیغی جماعت کے دار العلوم میں امیر مولانا حافظ شوکت علی مدظلہ اور جماعت کے لوگوں نے کی۔ اسی طرح ایران کے نامور عالم دین مولانا شہاب الدین مشہدی بھی ۹ دسمبر ۲۰۱۱ کو تشریف لائے۔ اور یہاں پر اساتذہ کرام اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے تفصیلی ملاقات کی۔

چینی سفارتکار کی دار العلوم آمد: ۱۱ دسمبر ۲۰۱۱ء کو پاکستان کے قدیم اور مخلص دوست چین کے سفارتخانے کے اعلیٰ افسر ژونگ لیچن۔ ڈپٹی ہیڈ آف کونسلر انیمر زسیکشن چائنا ایمبیسی دار العلوم تشریف لائے اور دار العلوم کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی دورہ کیا۔ ان کے ہمراہ سینیٹر طلحہ محمود صاحب بھی تشریف لائے تھے۔ بعد میں ظہرانے کے موقع پر مہمانوں نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے تفصیلی ملکی اور بین الاقوامی حالات پر سیر حاصل گفتگو کی۔

ایرانی کونسل جنرل کی دار العلوم آمد ۱۴ دسمبر ۲۰۱۱ء کو پشاور میں قائم ایرانی قونصلیٹ کے نئے کونسل جنرل حسن درویش وند صاحب اور ڈائریکٹر آغا ذاکری صاحب دیگر رفقاء سمیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ اور یہاں دفتر اہتمام میں مختلف حالات پر مولانا مدظلہ سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

سویڈن کے اعلیٰ سطحی وفد کی دار العلوم آمد: ۱۴ رجنوری بروز ہفتہ کو دار العلوم حقانیہ میں سویڈن کے وزارت خارجہ کے اعلیٰ عہدیدار یعنی برائے افغانستان و پاکستان کے سفیر نکلس ٹریوو اور اسلام آباد میں سویڈن ایمبیسی کے اہم سفارتی عہدیداروں سمیت دار العلوم کا وزٹ کرنے کیلئے تشریف لائے۔ وفد نے دار العلوم کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور خصوصاً شعبہ حفظ اور حقانیہ ہائی سکول کے شعبوں میں اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور یہاں کے معیاری نصاب تعلیم کی بے حد تعریف کی۔ مولانا حامد الحق حقانی اور مدیر الحق نے اس موقع پر ان کی رہنمائی کی۔ بعد میں مولانا مدظلہ کی عدم موجودگی میں مدیر الحق مولانا راشد الحق سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ پھر دوسرے دن وفد خصوصی طور پر اسلام آباد میں حضرت

© rasailojaraid.com